حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

وہ منکرین ہیں

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔

مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔

طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

یہ فتنہ کاوقت ہے۔ ہر چیز کا وقت ہوتا ہے۔ یہ آخری زمانہ ہے' فتنہ کا زمانہ۔ اللہ(ج ج)' ہم سب کو محفوظ رکھیں۔ اسلام نے ہر ایک کو اُس کے حقوق دیئے ہیں۔ جو اعمال اور کام اُسکے باہر ہوں گے اُن پر لعنت ہے۔

ہم رسول اللہﷺ کی حدیثِ شریف پڑھتے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے' ''میں اُس شخص کا مخالف ہوں جو ایک ذمّی کو تکلیف دے۔ آپﷺ' ذمّی سے مراد فرتے ہیں وہ غیر مسلم جو اسلامی حکومت میں ہوں۔ وہ لوگوں کو قیامت کے دن جواب دینگے اور اُنکے کئے کی سزا بھگتیں گے۔

اب' بہت سے لوگ باہر آتے ہیں اور ایسے کام کرتے ہیں جو اسلام میں نہیں ہیں۔ اور اُس کو اسلام کہتے ہیں۔ ویسے بھی جو لوگ ایسے کام کرتے ہیں' اُنکا شروع سے ہی اسلام سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ وہ شیطان کے سپاہی ہیں' شیطان کے دوست ہیں۔

سب سے پہلے خودکشی ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ ہمارے مقدس رسولﷺ کہتے ہیں' ''جو خودکشی کرتا ہے' وہ جو کیا اور جیسے کیا' اُس کو قیامت کے دن تک' مسلسل ہردن' ہر گھنٹہ اور ہر منٹ دہراتا رہتا ہے۔'' ویسے بھی وہ لوگخودکشی' ایمان نہیں ہونے کی وجہ سے کر رہے ہیں۔ جب وہ خودکشی کرتے ہیں' وہ سوچتے ہیں کہ اس کے بعد کچھ نہیں ہے۔ جبکہ اصلی زندگی مرنے کے بعد ہے۔

یہ زندگی صرف جب تک آنکھ جھپک رہے ہیں' لیکن آخرت کی زندگی کبھی ختم نہ ہونے والی ہے' وہ ابدی زندگی ہے۔ جو شخص خودکشی کرتا ہے وہ قیامت تک' ہر منٹ پھٹ پڑتا رہتا ہے۔ ''ہر ایک موت کی شدّت' ایک ہزار تلواروں کی ضربوں کے برابر ہوتی ہے۔'' ہمارے

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني
کی صحبت

مقدس رسولﷺ فرماتے ہیں۔ وہ اتنی ہی شدّت کی موت ہوتی ہے۔ یہ آسان نہیں ہے۔

ایک مسلمان کی موت صرف ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جانے کے برابر ہوتی ہے۔ مگر یہ بہت مشکل ہے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان کے ساتھ نہیں جاتے۔ وہ شخص ہر منٹ پھٹتا رہتا ہے۔ اگر وہ زہر کھایا ہو تو وہ ہر منٹ زہر کھاتا رہے گا اور قیامت تک اسی حالت میں رہے گا۔ موت ہی خاتمہ ہے' ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ بغیر ایمان کے گیا ہے' اللہ (ج ج) ' اُسکو بغیر سزا کے نہیں چھوڑیں گے۔

وہ لوگ ذمّی ہیں' یعنی غیر مسلم۔ لیکن وہ اس ملک میں محفوظ رہنے آئے تھے۔ اگر تم دوسروں کی زندگیاں لوگے اور اُن پر ظلم کروگے تو اُس کا حساب ہوگا۔

تم ' مسلمانوں پر بھی ظلم کر رہے ہو' تمہارے اپنے ملک کے رہائش پزیر لوگوں پر بھی۔ اور تم اپنے آپ کو بے حیائی سے مسلمان کہتے ہو۔ تمہارا ' اس کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے۔ تمہارا' اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں۔ جو شخص اسلام میں ہوتا ہے وہ ایک آدمی کی طرح لڑتا ہے نہ کہ ایک کُتیہ کی طرح! یہ خیانت ہے' یہ بہت گری ہوئی چیز ہے! یہ ایسے لوگ ہیں جن کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں۔ اللہ (ج ج)' ہم کو اُنکی شیطانی سے بچائیں۔ ویسے بھی اللہ (ج ج) اُنکو سزا ضرور دیں گے۔

اللہ (ج ج)' بے وقوف لوگوں کو عقل دیں۔ آدمی کو نقصان پہنچانا ' اُنکو صحیح لگتا ہے۔ آپ کو ایسے لوگوں سے حقارت ہوتی ہے۔ وہ جو کر رہے ہیں' ہم اُس سے مطمئن نہیں ہیں اور وہ جو کر رہے ہیں' ہم اُسکو قبول نہیں کرتے۔ اُن کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ وہ منکرین ہیں۔ اب یہ ہم سب' یہاں کہہ رہے ہیں۔ سارے مسلمانوں کو بھی یہ کہنا چاہیئے۔ تاکہ اُن کے دل میں ' ایسے لوگوں کے لئے ذرا سی بھی نرمی نہ رہے۔

سب سے پاک اسلام' سب سے خوبصورت اسلام' وہ اسلام تھا جب عثمانی حکومت تھی۔ کیونکہ عثمانلی لوگ رحمدل تھے۔ عثمانلی لوگ ' وہ لوگ تھے جنھوں نے ہر چیز کو اُس کے توازن کے حساب سے' سب سے زیادہ بہتر طریقے سے ترتیب دیا تھا۔ اور اُس کو سب سے بہتر طریقے سے عملی جامہ پہنایا تھا۔ وہ بھی 'بالکل شیطان کو پسند نہیں آیا اور اُس نے اُن کی حکومت کو ہٹا دیا۔ تاہم' انشاءاللہ ' وہ مہدی علیہ السلام کے ساتھ آئے گی اور دنیا انصاف سے بھر جائے گی۔ یہ لوگ' یہ ظالم سب سے پہلے جایئں گے' انشاء اللہ۔ اللہ (ج ج)' اُن کے ساتھ سب ظالموں کو

بھی لے جایئں' انشاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

۱۳جنوری ۲۰۱٦/ ۳ ربیع الآخر ۱۴۳۷

اکبابا درگاہ'صبح نماز